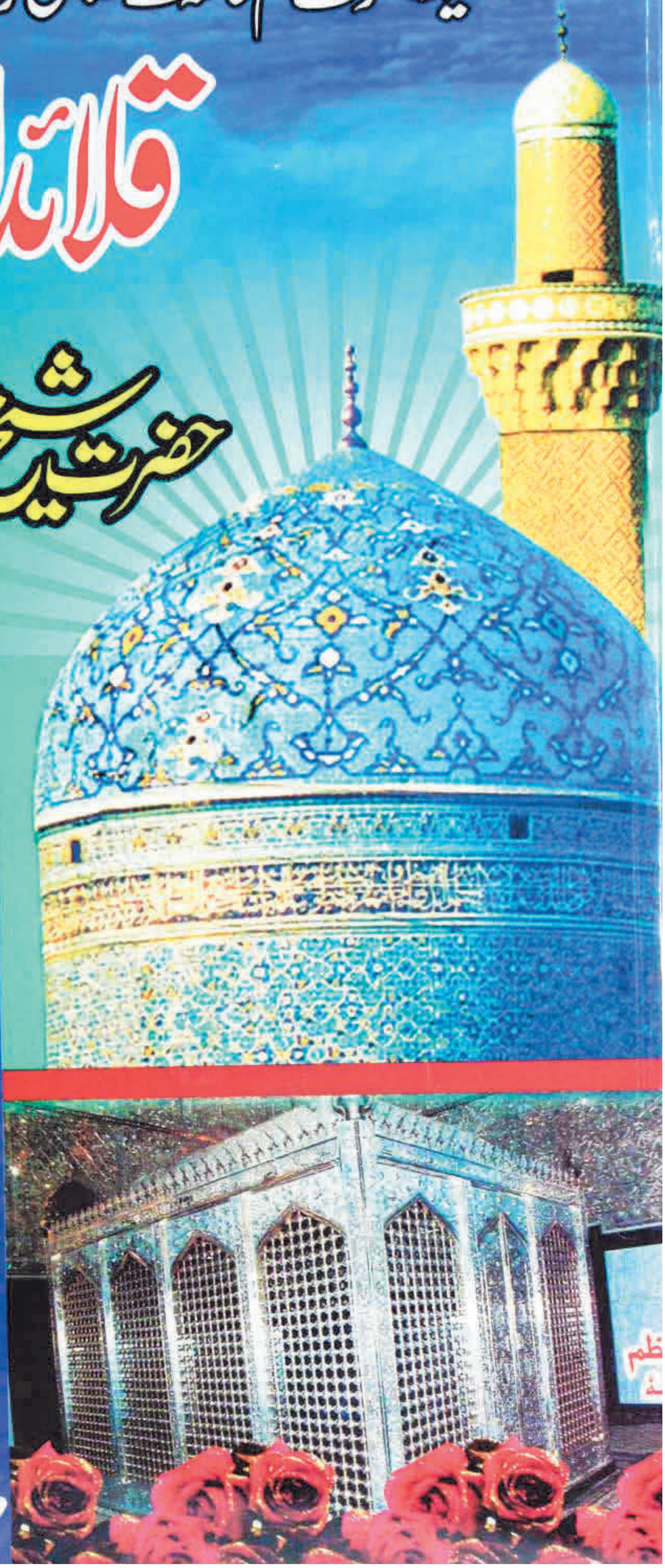
سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے فضائل و کرامات کا اولین مستند مجموعہ

قلائد الجواہر

فی مناقب

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ



تصنیف

علامہ محمد بن یحییٰ تاذفی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

علامہ محمد عبدالستار قادری

سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے فضائل و کرامات کا اولین مستند مجموعہ

قلائد الجواہر

فی مناقب

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ

تصنیف

علامہ محمد بن یحییٰ تاذفی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

علامہ محمد عبدالستار قادری

کرماں والا بک شاپ

دوکان نمبر ۲ - دربار مارکیٹ لاہور

Voice: **0423-7249515**

بفیضان کرم

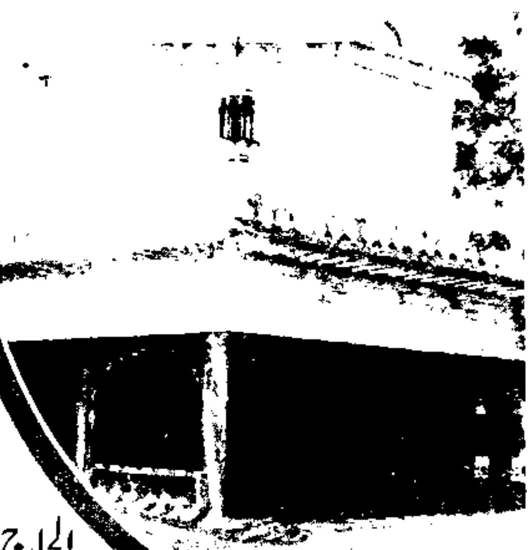
حضرت سید السادات پیر محمد اسماعیل شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

المعروف **حضرت کرماں والے**

آستانہ عالیہ حضرت کرمانوالہ شریف اوکاڑہ

شمیم باغ ولایت
- حضرت سید محمد علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

منظر بدر طریقت
- حضرت سید محمد عثمان علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ
- حضرت پیر سید غضنفر علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ



زیر نگرانی

حضرت پیر
سید صمصام شاہ بخاری مدظلہ العالی
سجادہ نشین حضرت کرمانوالہ شریف

زیر نگرانی

حضرت پیر
سید میر طیب علی شاہ بخاری مدظلہ العالی
سجادہ نشین حضرت کرمانوالہ شریف

الحاج صوفی
برکت علی رحمۃ اللہ علیہ

زیر اہتمام
سمیع اللہ برکت

زیرِ ادارت
حاجی پیر انعام اللہ طیبی نقشبندی برکاتی

اشاعت 21 دسمبر 2009

قیمت -/200 روپے

اور جس حال پر کہ وہ ہیں کون رہ سکتا ہے اور جہاں تک کہ وہ پہنچے ہیں کون پہنچ سکتا ہے۔

ابو محمد حسن نے بیان کیا کہ میں نے شیخ علی قرشی کو بیان کرتے سنا کہ وہ ایک شخص سے کہہ رہے تھے کہ اگر تم حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کو دیکھتے تو گویا تم ایک ایسے شخص کو دیکھتے کہ جس نے اپنے پروردگار کی راہ میں اپنی ساری قوت متادی اور اہلِ طریقت کو قوی کر دیا ہے آپ کا وصف حلماً و حالاً توحید تھا اور آپ کی تحقیق ظاہراً و باطناً شریعت تھی اور فراغتِ قلبی اور ہستی فانی و مشاہدہ الٰہی آپ کا وصف تھا آپ ایسے مقام پر تھے کہ جہاں شک و شبہ کو مطلقاً گنجائش نہ تھی اور نہ آپ کے مقامِ سر میں اغیار کو جھگڑنے کا موقع مل سکتا تھا اور نہ قلب میں کسی قسم کی پریشانی ممکن تھی ملکوتِ اکبر آپ کے پیچھے رہ گیا تھا اور ملکِ اعظم آپ کے قدموں کے نیچے تھا۔

شیخ محمد شبکی بیان کرتے ہیں کہ میں نے اپنے شیخ شیخ ابوبکر بن ہوار سے سنا کہ اوتادِ عراق آٹھ ہیں۔ حضرت معروف الکرخی رحمۃ اللہ علیہ حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ بشر الحافی رحمۃ اللہ علیہ حضرت منصور بن عمار رحمۃ اللہ علیہ حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ حضرت سری السقطی رحمۃ اللہ علیہ حضرت سہل بن عبداللہ تستری رحمۃ اللہ علیہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلی رحمۃ اللہ علیہ میں نے عرض کیا۔ کون عبدالقادر؟ آپ نے فرمایا: شرفائے عجم سے ایک شخص بغداد میں آ کر رہے گا اس شخص کا ظہور پانچویں صدی میں ہوگا یہ شخص صدیقین اور اوتاد و اقطاب زمانہ سے ہوگا۔

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے بغداد میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا میں اس وقت تخت پر بیٹھا ہوا تھا اور آپ سوار تھے اور آپ کی ایک جانب تھی۔ دوسری جانب حضرت موسیٰ علیہ السلام تھے آپ نے فرمایا: موسیٰ تمہاری امت میں بھی کوئی ایسا شخص ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں پھر جناب سرورِ کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مجھ سے فرمایا: عبدالقادر! میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ اس وقت ہوا میں تھے آپ نے مجھ سے معانقہ کیا اس کے بعد آپ نے مجھے خلعت

پہنایا اور فرمایا یہ میں نے تمہیں خلعتِ قطبیت پہنایا ہے پھر آپ نے میرے منہ میں تین دفعہ تھتکارا اور مجھے اپنی جگہ واپس کر دیا اس کے بعد منبر پر بیٹھ کر میں مندرجہ ذیل اشعار پڑھنے لگا۔

ما شربها فی کل دیر وبیعة
واظهر للعشاق دینی و مذهبی

ہر ایک دیر و کنیسہ میں جا کر عشقِ الٰہی کا جام پیوں گا اور تمام عشاق پر اپنا دین و مذہب ظاہر کروں گا۔

واضرب فوق السطح بالدف حلوةً
لكاساتها لا فی الزوایات مختبی

میں سب کے سامنے بالا خانہ پر بیٹھ کر نوبت بجا کر اس کا اعلان کروں گا اور کونوں میں بیٹھ کر خود ہی پی لوں گا۔

خضر الحسینی الموصلی نے بیان کیا ہے کہ میں نے شیخ قضیب البان موصلی سے سنا کہ آپ فرمایا کرتے تھے کہ حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اس وقت اہلِ طریقت و محبت کے پیشوا، سالکوں کے مقتدا، امامِ صدیقین، حجۃ العارفین وصدر المربین ہیں۔

آپ کا قَدَمِیْ هٰذِهٖ عَلٰی رَقَبَةِ كُلِّ وَلِیِّ اللّٰهِ کہنا

حافظ ابو العز عبد المغیث بن حرب البغدادی نے بیان کیا ہے کہ ہم لوگ حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی اس مجلس میں کہ جس میں آپ نے "قَدَمِیْ هٰذِهٖ عَلٰی رَقَبَةِ كُلِّ وَلِیِّ اللّٰهِ" فرمایا ہے حاضر تھے آپ کی یہ مجلس آپ کے مہمان خانے میں جو کہ بغداد کے محلّہ حلبہ میں واقع تھا منعقد ہوئی تھی اس مجلس میں ہمارے سوا عراق کے عموماً تمام مشائخ موجود تھے جن میں سے بعض مشائخین کے اسمائے گرامی ہم ذیل میں درج کرتے ہیں۔ شیخ علی بن الہیتی رحمۃ اللہ علیہ، شیخ بقا بن بطو رحمۃ اللہ علیہ، شیخ ابو سعید القیلوی رحمۃ اللہ علیہ، شیخ موسیٰ ماہین یا بقول بعض ماہان رحمۃ اللہ علیہ شیخ ابو النجیب السہروردی رحمۃ اللہ علیہ، شیخ